سوال

(162) سجدہ تلاوت کرتے وقت رفع یدین کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سجدہ تلاوت کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کا ثبوت ہے؟ وضاحت فرمادیں، جزاکم اللہ خیراً (طاہر نذیر، جلال بلگن گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت میں تکبیر کہنا صریح حدیث سے ثابت ہے۔

(سنن ابی داوَدح 1413، السنن الکبری للبیقی ج 2ص 325۔ مصنف عبدالرزاق ج 3ص 343ح 5911) اس کی سند عبداللہ العمری عن نافع کی وجہ سے حسن ہے۔

تفصیل کےلیے دیکھئے نیل المقصود (ح 1156) اور میزان الاعتدال (ج 2ص 465)

جب تکبیرات ثابت ہوگئیں تو تو درج بالا حدیث کی رو سے ردع یدین بھی ثابت ہوگیا۔ لہذا راجح یہی ہے کہ سجدہ تلاوت کی تکبیر کے ساتھ رفع یدین بھی کرنا چاہیے۔

درج بالا حدیث سے مراد وہ حدیث ہے، جس میں آیا ہے۔ اور آپ ﷺ ہر تکبیر پر رفع یدین کرتے تھے جو تکبیر آپ رکوع سے پہلے کہتے تھے حتی کہ آپ کی نماز ختم ہوجاتی۔ (سنن ابی داود: 722۔ وھو حدیث صحیح)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ 367